

162

آیات نمبر 50 تا 58 میں اہل قریش کو انتباہ کہ بدر میں جو کچھ ہوا وہ ان کے اعمال ہی کا نتیجہ ہے اور آخرت کا عذاب اس سے شدید تر ہو گا۔ ان کے ساتھ وہی معاملہ ہوا جو آلِ فرعون کے ساتھ ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے رب کی آیات کی تکذیب کی تو اللہ نے انہیں غرق کر دیا۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور ہر بار اپنا عہد توڑ دیا وہ اللہ کے نزدیک بدترین لوگ ہیں۔ مسلمانوں کو تلقین کہ ایسے لوگوں کو جہاں پاؤ انہیں قتل کر دو۔

وَ لَوۡ تَرٰۤی اِذۡ یَتَوَفَّی الَّذِیۡنَ کَفَرُوا ۙ الۡمَلٰٓئِکَۃُ یَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡہَہُمۡ وَ اَدۡبَارَہُمۡ ۚ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ اور اگر آپ وہ منظر دیکھیں جب فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے ہیں تو وہ ان کے چہروں اور ان کی پشت پر ضربیں لگاتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ لو اب آگ کے عذاب کا مزہ چکھو ﴿۵۰﴾ ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ اَنَّ اللّٰہَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ یہ عذاب ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ورنہ اللہ ہرگز اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿ۙ۵۱﴾ کَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ ان کافروں کا حال بھی ویسا ہی ہے جیسا آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا تھا کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاَخَذَہُمُ اللّٰہُ بِذُنُوۡبِہِمۡ ؕ ان لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ یقیناً اللہ بڑا طاقتور اور سخت سزا دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ لَمۡ یَکُ مُغَیِّرًا نِّعۡمَۃً اَنۡعَمَہَا عَلٰی قَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِہِمۡ ۙ وَ اَنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ

اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو اس نعمت کو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ لوگ خود اپنی حالت کو نہ بدل لیں اور یقیناً اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ان کافروں کا حال بھی ویسا ہی ہے جیسا آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا تھا كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر ڈالا اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب کے سب ظالم تھے قریش مکہ کا معاملہ بالکل فرعون جیسا ہی ہوا۔ آل فرعون بھی اپنے محلات اور اہل و عیال کو چھوڑ کر بنی اسرائیل کو ہلاک کرنے کے لئے نکلے تھے لیکن انہیں دوبارہ واپس جانا نصیب نہ ہوا اور سب غرق کر دئے گئے۔ اسی طرح قریش مکہ اپنے بہترین گھروں اور اہل عیال کو چھوڑ کر سینکڑوں میل دور مدینہ میں مسلمانوں کو ہلاک کرنے کے لئے نکلے تھے لیکن ان کے بڑے بڑے سردار مارے گئے اور انہیں واپس جانا نصیب نہ ہوا ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ یقیناً اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں بدترین لوگ وہ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا اور وہ کسی طرح ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ یہ وہ لوگ ہیں جن سے آپ نے بارہا معاہدہ کیا مگر وہ ہر دفعہ اپنا معاہدہ توڑ ڈالتے ہیں اور وہ اس عہد شکنی پر اللہ سے نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا

تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ایسے عہد شکن لوگ اگر آپ کو میدان جنگ میں مل جائیں تو انہیں ایسی عبرتناک سزا دیں کہ ان کے پیچھے رہ جانے والے لوگ خوفزدہ ہو کر منتشر ہو جائیں اور اس سے سبق حاصل کریں ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے معاہدہ میں خیانت کا اندیشہ ہو تو اس معاہدے کو اعلانیہ ختم کر دو تاکہ دونوں فریق برابری کی سطح پر آجائیں اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآىِٕنِيْنَ یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۸﴾ رکوع [۷]